بشیر حسین ناظم اور ڈاکٹر عاصی کرنالی کے دیباچے اور تقاریظ شامل ہیں۔ یہ تحریریں موضوع کی وضاحت بڑی عمدگی سے کرتی ہیں اور ان سب نے ابوالامتیاز صاحب کو ان کی فن کارانہ اور فن شعر میں ان کی استادانہ مہارت پر خراجِ عقیدت بھی پیش کیا ہے۔

مصنف کی سابقہ کتابوں کی طرح یہ دونوں جِلدیں بھی کتابت، طباعت اور ترتیب و تدوین کے لحاظ سے ایک مثال کی حیثیت رکھتی ہیں، البتہ قیمتیں زیادہ معلوم ہوتی ہیں۔ (رفیع الدین ہاشمی)

۱- **جھلمل**، ۲- **جگمگ**، ۳- **رم جھم**، ناعمہ صہیب۔ ملنے کا پتا: نوید سحر ٹرسٹ، گبول گوٹھ، نزد پٹیل ہسپتال، گلشن اقبال، کراچی- ۷۵۳۰۰۔ فون: ۰۳۰۰-۲۶۹۸۳۷۶۔ صفحات: ۱۳۸، ۱۴۲، ۱۱۷۔ قیمت: ۲۰۰، ۲۰۰، ۲۵۰ روپے۔ **جھلمل ورک بک**، صفحات ۱۲۵۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ **جگمگ ورک بک**، صفحات: ۱۴۶۔ قیمت: ۱۳۰۔ [منشورات لاہور سے دستیاب]

بڑے، بچوں کے لیے چیزیں تلاش کرتے ہیں اور جب کوئی بہت اچھی چیز مل جاتی ہے تو بچوں کی طرح خوش ہو جاتے ہیں۔ یہی کیفیت تبصرہ نگار کی ہے۔

جھل مل، جگمگ اور رم جھم کچھ ایسی ہی چیزیں ہیں (ایک نہیں، تین تین، یعنی خوشی دوبالا نہیں بلکہ سہ بالا) جن کے لیے خوب صورت کا رسمی لفظ کفایت نہیں کرتا، حسین! نہیں، چندے آفتاب، چندے ماہتاب۔ ہر صفحہ ایک سینری ہے، کیا خوب ہے کہ بس، نظر بد دور! دبیز آرٹ پیپر پر خوش نما رنگین طباعت۔ طباعت کی باریکی ملاحظہ کریں کہ پیلا، لال، ہرا، سفید، کاسنی، نارنجی، سرمئی، الفاظ اسی رنگ میں لکھے گئے ہیں، یعنی پیلا پیلے رنگ میں...... (ص ۷۸، جھلمل)۔ اسی طرح دھنک لفظ کئی رنگوں میں (ص ۷۶، جھلمل)۔ یہ تو ہوا ظاہر، باطن کی طرف آئیں تو ناعمہ صہیب نے کیا خوب کام کیا ہے کہ بس واہ واہ، اللہ ان کے لیے جنت میں اپنے قریب محل بنائے! اور ڈیزائنر فرحان حنیف، مہ جبیں قرشی اور صبا نقوی کی کتنی تحسین کی جائے کہ انھوں نے ہر صفحے پر زندگی بکھیر دی ہے۔

ان تینوں کتابوں کو محض کہانیوں کی کتابیں کہنا زیادتی ہوگا۔ سب سے اہم بات اور خوشی کا اصل سبب یہ ہے کہ یہ شعوری طور پر مرتب کی گئی تعلیم و تربیت کی کتابیں ہیں جن میں نہایت مہارت سے، دلنشین اسلوب میں، آسان زبان میں مخاطب کی عمر اور معیارِ فہم کا لحاظ رکھتے ہوئے اسلامی عقائد،